پریس ریلیز

مورخہ 13 مئی 2025

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا پتو کی میں وکلاء اور واپڈا اہلکاروں کے درمیان جھگڑے کے واقعہ کا نوٹس۔

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے پتو کی میں وکلاء اور واپڈا اہلکاروں کے درمیان جھگڑے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تفتیش میں پیش رفت کا جائزہ لینے اور لائن آف انکوائری جاری کرنے کے لئے پنجاب کریمنل پراسیکیوشن سروس ایکٹ 2006 کی دفعہ (3)10 سی کے تحت تفتیشی افسر کو ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔ تفتیشی افسر ریکارڈ سمیت پیش۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے ریکارڈ ملاحظہ کرتے ہوئے تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ مقدمہ ھذا میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کا اطلاق کیسے ہوتا ہے۔ جس کا تفتیشی افسر کوئی معقول جواز و وضاحت پیش نہ کر سکا۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کا تفتیشی افسر کے غیر ذمہ دارانہ رویہ اور ناکس تفتیش پر سخت اظہار برہمی۔ پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے اعلیٰ عدلیہ کے فیصلہ جات کی روشنی میں تفتیشی افسر کو لائن آف انکوائری جاری کرتے ہوئے قانون کے مطابق متعلقہ دفعات حذف کر کے میرٹ پر تفتیش مکمل کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کا کہنا تھا کہ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کے وژن کے مطابق قانون پر عملدر آمد کو یقینی بنانا تمام ریاستی اداروں کی آئینی ذمہ داری ہے۔ محکمہ پراسیکیوشن اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے شہریوں کو انصاف کی فراہمی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

رقیہ عنبرین ترجمان دفتر پراسیکیوٹر جنرل، پنجاب